بیاناتِ خوشتر رحمۃ اللہ علیہ

قسط ۶۴

دُرُودشَرِیف کی برکتیں

شیخِ طریقت، رہبرِ شریعت، مبلغِ اسلام
حضرت علامہ مولانا
حافظ محمد ابراہیم خوشتر رحمۃ اللہ علیہ
صدیقی قادری رضوی حامدی

زیرِ سرپرستی
شہزادہ علامہ خوشتر، پیرِ طریقت حضرت علامہ مولانا محمد مسعود اظہر قادری رضوی
سجادہ نشین خوشتر

زیرِ سایہ
شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خوشتر صدیقی قادری
خلیفہ تاج الشریعہ

باہتمام
مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب:.....بیاناتِ خوشتر ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ'' (قسط ۶۴)

اسپیکر:.....حضرت علامہ مولانا محمد ابراہیم خوشتر قادری ''رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ''

موضوع:.....درود شریف کی برکتیں

زیرِ سرپرستی:.....شہزادہ علامہ خوشتر حضرت مولانا محمد مسعود اظہر سجادہ نشین

زیرِ سایہ:.....شہزادہ علامہ خوشتر حضرت صاحبزادہ الحاج محمد میاں خلیفہ تاج الشریعہ

زیرِ نگرانی:.....حضرت علامہ مولانا مفتی ابونعمان عرفان شریف مدنی

بااہتمام:.....مولانا محمد ابراہیم خوشتر میموریل سوسائٹی
سنی رضوی سوسائٹی انٹرنیشنل

تحریر و ترتیب:.....حافظ محمد اصغر عطاری (شعبہ تحریرات دارالرضا انٹرنیشنل)

صفحات:.....12

پبلشر:.....مکتبہ دارالرضا جھنگ سٹی

جملہ حقوق بحقِ ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ دارالرضا
عالمی روحانی مرکز دارالرضا انٹرنیشنل
بستی شہنی والی، وارڈ نمبر 7، پرانا چنیوٹ روڈ، جھنگ سٹی
TEL: +92 300 6504263, +44 778 9699501
www.darulraza.net, Email: darulraza@gmail.com

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم o فاعوذ باللّٰہ من الشیطن الرجیمo بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم o

قال اللّٰہ تبارك وتعالی فی شانِ حبیبه o ان اللّٰہ وملئکته یصلون علی النبی ط یاایهاالذین امنو صلو علیه وسلموا تسلیما o

اللّٰھم صل علی سیدنا ومولانا محمد وعلی ال سیدنا ومولانا محمد وبارك وسلم

درود شریف کی برکتیں

میرے عزیزو، میرے دوستو! ہر آدمی کا ایک نیچر ہوتا ہے، کچھ بیمار ایسے ہوتے ہیں میرے دوستو کہ اُن کا علاج دوا سے ہوتا ہے، اور کچھ بیمار ایسے ہوتے ہیں کہ اُن کا علاج صَلِّ عَلٰی سے ہوتا ہے۔

ذکر حبیب خدا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم ایسا ہے کہ اِس کا کیا جواب ہوسکتا ہے؟ اِس لئے میرے دوستو! نعت پڑھنے والے، نعت سننے والے حضور کی بارگاہ میں نظم پیش کرنے والے اور پھر یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں کیا پیش کیا جائے؟ سنئے اَب ذہن پھر اِس طرف مائل ہوگیا، سنئے یہ سب باتیں ایسی ہیں جو ہر وقت ذہن میں نہیں آتیں اب آ گئی ہے تو سنئے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں کیا تحفہ پیش کیا جائے؟

تحفہ پیش کرنے کے لئے آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ جس کو تحفہ پیش کیا

جارہا ہے اُس کی حیثیت اور اُس کا مقام کیا ہے؟ آپ کسی ملک کے وزیر اعظم کو، کسی ملک کے بادشاہ کو عام سا تحفہ پیش کر دیں تو یہ درست نہیں۔ جب آدمی کسی کو تحفہ پیش کرتا ہے تو دیکھتا کہ اگلا آدمی کون ہے؟ آپ کے گھروں میں بہت سے بچے ہیں، بچیاں ہیں، بھائی ہیں، بہنیں ہیں لیکن جب آپ تحفہ پیش کریں گے تو اُن کا مقام آپ کی نظر میں ہوگا۔

آپ نے اپنے بچے یا بچی کو کوئی چیز دی تو وہ پانچ یا دس روپے کی ہوگی لیکن جب آپ اپنی بیوی کو کوئی تحفہ پیش کریں گے تو وہ پانچ یا دس روپے کا نہیں ہوگا، اپنی ماں کو کوئی چیز پیش کریں گے تو آپ سوچیں گے کہ ماں کو کیا دینا چاہئے؟ یہ مثال میں آپ کو سمجھانے کے لئے پیش کر رہا ہوں اور کچھ نہیں۔

جب آدمی کوئی تحفہ کسی کو دیتا ہے تو اُس کا مقام، اُس کی عزت، اُس کو مرتبہ اُس کے سامنے آتا ہے۔ اب میں آپ سے پوچھتا ہوں کہ آمنہ کے لعل حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کو اپنے ذہن میں رکھئے اور مشرق، مغرب، شمال، جنوب، اوپر نیچے ہر جگہ جائیے اور ایسی کوئی چیز جو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان کے مطابق ہو تو کیا لائیں گے آپ؟ آپ کیا چیز حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیش کریں گے؟ بھائی جن کی شان کا حال یہ ہے کہ حضور مفتی اعظم عالم اسلام حضرت مولانا مصطفیٰ رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ عرض کرتے ہیں کہ

بنا عرش بریں مسند کف پائے منور کا

حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کے پاؤں مبارک کی جو کرسی ہے وہ خدا کا عرش بن گیا، تو

جس کے پاؤں کی کرسی خدا کا عرش ہو تو اب آپ سمجھئے کہ

خدا ہی جانتا ہے مرتبہ سرکار کے سر کا

اُن کے پاؤں کا یہ مرتبہ ہے کہ عرش اُن کے پاؤں کی کرسی بن جائے تو اُن کے سر کا کیا مرتبہ ہوگا یہ تو اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔ تو اب آپ بتایئے کہ اُن کی خدمت میں آپ کیا تحفہ پیش کریں گے؟ کیوں کہ جو کچھ بھی آپ تحفہ پیش کریں گے وہ اُن کی شان سے کم ہوگا۔ کیا پیش کریں گے آپ؟

تو اِس لئے اللہ کے نیک بندوں نے، بزرگانِ دین نے ہمیں بتایا ہے کہ دیکھو ایک ایسا تحفہ پیش کرو جس کو اللہ بھی پسند فرماتا ہے اور رسول بھی پسند فرماتا ہے۔ وہ تحفہ وہی ہے کہ جس کو اللہ نے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کو پیش کیا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَاالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

یہ وہ تحفہ ہے، اللہ نے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود وسلام کا تحفہ بھیجا ہے۔ اور کیسا بھیجا؟ سبحان اللہ کیا شان ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ایسا تحفہ بھیجا میرے دوستو! اللہ کی ذات ہمیشہ سے ہے یہ نہیں کہ اُس نے آج تحفہ بھیجا ہے وہ ہمیشہ سے ہی بھیج رہا ہے اور ہمیشہ بھیجتا رہے گا۔

اُس نے درود کے متعلق ارشاد فرمایا کہ ''یُصَلُّوْنَ'' یعنی وہ اب بھی بھیج رہا ہے اور آئندہ بھی بھیجتا رہے گا۔ کوئی زمانہ کوئی ٹائم ایسا نہیں کہ جس میں اللہ کا تحفہ اللہ کا

درود وسلام پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر نہ پہنچ رہا ہو۔

تو جب اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب کو ایسا نبی بنایا کہ وہ خود تحفہ بھیج رہا ہے۔تو اب بتاؤ کہ دنیا میں کون ایسا آدمی ہے وہ تحفہ بھیجے؟ اِس لئے امام احمد رضا قادری رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ

اے رضا خودِ صاحبِ قرآن مداحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

ہم جو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی نعت پڑھتے ہیں تو اِس میں معاذ اللہ ہمارا کوئی کمال نہیں ہے، یہ تو حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شفقت ہے اپنی امت پر کہ اللہ نے ہمیں ایسی زبان دے دی کہ اِس زبان سے ہم اپنے نبی کی تعریف کر رہے ہیں۔اور اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی کیا میں بات کروں اگر اعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی بات کروں گا تو صبح وشام یہی بات ہوتی رہے گی۔اور سنو وہ کیا کہتے ہیں؟ وہ عرض کرتے ہیں کہ

زمین وزماں تمہارے لئے مکین ومکاں تمہارے لئے
ہم آئے یہاں تمہارے لئے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لئے

تو اب بتاؤ کہ جس ذات کی شان یہ ہو کہ اللہ اُن کو تحفہ بھیج رہا ہو تو اب آپ کیا تحفہ بھیجیں گے؟ تو اِس لئے ایک آسان طریقہ بتایا گیا کہ دیکھو نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان بیان کرو اور نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود بھیجو۔یہ ایک ایسا تحفہ ہے کہ اللہ بھی فرماتا ہے کہ تحفہ بھیجو اور وہ خود کہتا ہے کہ میں خود بھی تحفہ بھیج رہا ہوں، درود و

سلام بھیج رہا ہوں اور صرف میں نہیں بھیج رہا ہوں بلکہ میرے فرشتے بھی بھیج رہے ہیں۔

تو میں تمہارا خالق اور فرشتے تم سے زیادہ نیک ہیں۔ میں بھی بھیج رہا ہوں اور فرشتے بھی بھیج رہے ہیں تو تم تو اُن کے غلام ہو۔ تمہیں تو چاہئے کہ ہر وقت نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود وسلام پڑھتے رہو۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اب اِس میں میں آپ کو ایک اور بات بھی عرض کرتا چلوں کہ جو بھی تحفہ آپ بھیجیں گے اُس کی کوئی قیمت ہوگی، بغیر قیمت کے نہیں ہوگی۔ درود وسلام کا ایسا تحفہ ہے کہ اُس کی کوئی قیمت نہیں کیونکہ ہمارے پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی ذات جو ہے وہ یونیک ہے۔ تو جو ذات یونیک ہو اُس کے لئے تحفہ بھی یونیک ہونا چاہئے۔

اِس لئے درود وسلام کا تحفہ یونیک ہے، اچھا پھر ایک بات یہ بھی یاد رکھیں کہ ہر چیز میں خطرہ ہوتا ہے، ایک خطرہ تو یہ کہ جو چیز بھی ہم پیش کر رہے ہیں یہ قبول ہوگا یا نہیں ہوگا؟ نماز ہم پڑھتے رہتے ہیں لیکن کوئی آدمی یہ دعوی نہیں کر سکتا کہ اُس کی نماز قبول ہے، یہ تو اللہ کا فضل و کرم ہے کہ وہ چاہے تو مقبول کر لے اور چاہے تو مردود کر دے۔ کوئی عبادت ایسی نہیں کہ جس کے متعلق کوئی یہ دعوی نہیں کر سکتا کہ یہ یقیناً مقبول ہے۔ لیکن میرے دوسرے درود ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کے متعلق کوئی یہ شبہ بھی کر سکتا کہ یہ مقبول نہیں ہے، یہ مقبول ہے اور ہمیشہ مقبول ہے۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! اور پھر اِس میں درود وسلام کا تحفہ نعت خواں

پیش کرتے ہیں گھر والے پیش کرتے ہیں اور ہمیشہ یہ تحفہ سرکار دو عالم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں پیش ہوتا رہتا ہے۔ اور یہ تو آپ پیش کر رہے ہیں ہم تو غلام ہیں اب سنئے کہ نظام قدرت کو آپ دیکھئے کہ درود وسلام کے لئے کوئی چیمبر، کوئی ایسی پارلیمنٹ، کوئی ایسی بارگاہ آپ نے دیکھی ہے کہ جہاں صبح ستر ہزار آدمی آکر سلام کریں اور شام کو ستر ہزار آدمی آکر سلام کریں؟ میرے خیال سے آسمان کے نیچے اور زمین کے اوپر ایسا کوئی بادشاہ نہیں ہے کہ جہاں ستر ہزار آدمی آکر سلام کر کے چلیں جائیں ایسا تو کہیں بھی نہیں ہے۔

اللہ اکبر! پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان تو دیکھئے کہ اللہ نے ستر ہزار فرشتوں کو صرف اِس لئے مقرر کیا ہے کہ وہ آئیں اور حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں تحفہ پیش کریں۔ اور یہ بھی کبھی آپ نے سوچا کہ جو ستر ہزار آتے ہیں وہ ایک ہی مرتبہ آتے ہیں دوسری مرتبہ اُن کو موقع نہیں ملتا۔ اِس سے آپ اندازہ کیجئے کہ اللہ کے یہاں کتنے فرشتے ہیں کہ وہ ستر ہزار آتے ہیں۔ اور امام اہلسنت اعلیحضرت رحمۃ اللہ علیہ نے کیا پیاری یہاں کہی، سبھی باتیں اُن کی پیاری۔ عرض کرتے ہیں کہ

معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں یہ صلہ عمر بھر کی ہے

اب یہ نہیں آپ کہ آپ صرف ایک بار پڑھیں بلکہ آپ صبح پڑھیں شام پڑھیں زندگی بھر پڑھیں آپ کے پاس موقع ہے لیکن فرشتوں کو یہ موقع نہیں ملتا۔ یہ بات میں آپ کو اِس لئے کہی ہے کہ اگر کسی کے ذہن میں یہ بات ہو تو وہ اپنے ذہن

سے اِس بات کو نکال دے کہ یہ کوئی دعوت ہے یا کھانے پینے کا پروگرام ہے ہرگز نہیں۔ اور یہ بھی ہیں کہ ہم کسی کی آوز سن کر کے اور کسی کی تقریر سن کر کے سبحان اللہ بہت اچھی بات کی آپ نے، سبحان اللہ بہت پیاری بات کی آپ نے، یہ سب نہیں سہی بات تو یہ ہے کہ جس انداز میں لوگ پیارے نبی کی شان بیان کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اُن لوگوں کو سلامت رکھے جو پیارے نبی صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان بیان کرتے ہیں۔ یہ ایک الگ موضوع ہے اور ایسا موضوع ہے میرے دوستو، میں آپ کو بتاتا ہوں۔ کبھی آپ نے یہ سوچا کہ قیامت کیوں قائم ہوگی؟ آپ کہیں گے کہ قیامت کے دِن یہ معلوم ہو جائے گا کہ جنتی کون ہے اور دوزخی کون ہے، کون ہیں جنہوں نے نمازیں پڑھیں ہیں۔ روزہ کس نے رکھا ہے۔ تو کیا اللہ کو یہ نہیں معلوم؟ بھائی اللہ کو تو یہ سب معلوم ہے لیکن قیامت کیا ہے؟ اب یہ تو نہیں کہ اگر قیامت قائم نہیں ہوگی تو اللہ کو یہ سب معلوم نہیں ہوگا معاذ اللہ، اللہ کو تو سب معلوم ہے۔

تو انصاف، ریزلٹ میرے عزیزو، میرے دوستو! وہاں تو یہ سب پتہ ہے تو یہ قیامت کیا ہے؟ کبھی آپ نے یہ سوچا کہ پل صراط کیا ہے؟ کبھی آپ نے یہ سوچا کہ یہ جامِ کوثر کیا ہے؟ کبھی آپ نے یہ سوچا کہ یہ میزانِ عمل کیا ہے؟ ارے بھائی یہ اللہ کو تو سب معلوم ہے۔ جب یہ نیکیاں تولی جائیں گی اور پل صراط سے لوگ گزریں گے تو میرے عزیز وسوچو کہ

علم پڑھنے سے نہیں ہوتا ولی
جب تلک دل میں نہ ہو حبِ نبی

آپ نے ہزاروں مرتبہ سنا میں جو عرض کر رہا ہوں کہ اللہ کو تو سب ہی معلوم ہے کہ یہ میزانِ عدالت، یہ حوضِ کوثر یہ سب اسٹیجز جو بنائے گئے یہ سب اسی لئے تو بنائے گئے ہیں کہ تا کہ قیامت میں جتنے لوگ ہیں اُن کو یہ معلوم ہو کہ پیارے نبی کی شان کیا ہے۔ ایک نبی ہے کبھی پل صراط پر، ایک نبی ہے کبھی حوضِ کوثر پر، ایک نبی ہے کبھی میزان پر، اِدھر بھی ہیں اُدھر بھی ہیں، یہاں بھی ہیں وہاں بھی ہیں اور ہر جگہ فرما رہے ہیں کہ ''انالھا، انالھا'' میں اِس کے لئے بھی ہوں، میں اُس کے لئے بھی ہوں ۔

میرے عزیزو، میرے دوستو! یہ سارا قیامت اسی لئے ہوگا کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان بیان ہوگی۔ یہ کبھی آپ نے سوچا کہ مردے سے پوچھا جائے گا کہ ''من ربک، مادینک'' اور جس بھی مردے نے جواب دے دیا کہ میرا رب اللہ ہے، مذہب کیا ہے تمہارا؟ ''میرا دین اِسلام ہے'' تو جب یہ رب اللہ ہے اور دین اِسلام تو باقی کیا رہ گیا؟ لیکن یہ جو آخری سوال ہے کہ ''ماتقول بحق ھذالرجل'' یہ کیا ہے؟ ارے بھائی وہ کہہ رہا ہے کہ میرا رب اللہ ہے اور دین اسلام ہے تو پھر سارے بات کہہ لینے کے بعد بھی جو آخری سوال ہوگا وہ یہ ہوگا کہ اِن کے متعلق کیا کہتا ہے؟ تو معلوم یہ ہوا میرے دوستو کہ

ہم آئے یہاں تمہارے لئے، اُٹھے بھی وہاں تمہارے لئے
زمین وزماں تمہارے لئے، مکیں ومکاں تمہارے لئے

اگر گھروں میں یہ پروگرام نہ ہوں تو جانتے ہو کہ گھروں میں یہ جوٹی وی رکھی

ہوئی ہے تو بچے ٹی وی دیکھیں گے، بچیاں ٹی وی دیکھیں گی۔ اور جانتے ہو کہ یہ وہ کینسر ہے کہ جس سے ایمان اور شرم وحیا خطرے میں ہے، کیسے بچاؤ گے۔

اِس لئے جن گھروں میں، اچھا اب یہ ہمارے گھروں میں جو عورتیں اور جو لڑکیاں ہیں انہیں کہا جائے تو اور کہیں جگہ نہیں ہے تو گھر میں یہ سب کرنے سے کم از کم عورتوں کو لڑکیوں کو یہ تو معلوم ہوگا کہ ہمارے ہاں یہ بھی کوئی کام ہے، حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شان کیا ہے، درود وسلام کا اُن کو پتہ ہوگا۔ اِس لئے میرے دوستو حدیث میں نے ایک شروع کی تھی اور بات حدیث سے چلی تھی اور اب دیکھو کہ پورا گھنٹہ ہو گیا شاہ صاحب نے بھی جواب دیا ہے کہ تمہاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے لیکن بہر حال حدیث میں ترجمہ کر کے بات ختم کرتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو سب کچھ دیتا ہے، رزق بھی دیتا ہے، دولت بھی دیتا ہے۔ اُس نے جب تقسیم کی تو غیروں کو بھی دیتا ہے، دیکھ لیں کہ یہودیوں کے پاس کیا کچھ نہیں، عیسائیوں کے پاس دیکھ لیں لیکن حدیث یہ کہتی ہے کہ وہ اپنی معرفت اور ایمان وہ سب کو نہیں دیتا بلکہ صرف اپنے دوستوں کو دیتا ہے۔ خدا کا شکر ادا کرو کہ اللہ نے ہمیں اپنی معرفت اور اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی معرفت عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ اسی پر قائم رکھے اور پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم پر ہمیشہ درود وسلام کے تحفے بھیجتے رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ایک بات عرض کرتا چلوں اگر آپ نے اِس مجلس میں بس یہ حاصل کر لیا تو آپ کے لئے بہت بڑی بات ہے۔ سونے سے پہلے جتنے گھر میں بچے ہوں بچیاں

ہوں اُن کے ہاتھ میں تسبیح دے دیں اور کہیں کہ سو مرتبہ دورد پڑھو۔ جانتے ہو اگر آپ نے ایسا کیا تو جنت کے ساتوں دروازے آپ کے لئے کھلے ہیں۔

آپ کے لئے یہاں بیٹھے بیٹھے جنت، وہ چھوٹے چھوٹے بچے وہ ابھی بڑے نہیں ہیں اگر سولہ، سترہ سال سے آگے کے ہو گئے تو معلوم نہیں کہ وہ آپ کے کنٹرول میں ہوں گے یا نہیں ہوں گے۔ ابھی چھوٹے چھوٹے بیٹے اور بیٹیاں، جب بیٹی کو یہ معلوم ہوگا کہ میرا باپ بھی درود پڑھ رہا ہے اور ماں بھی درود پڑھ رہی ہے تو سارے اکٹھے ہو کر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں درود کا تحفہ پیش کریں۔ اور خوب یاد رکھو کہ زندگی بھر آپ نے حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بارگاہ میں درود وسلام کا تحفہ پیش کیا اور اگر حضور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّم نے ایک بار بھی جواب دے دیا تو کیا عالم ہوگا۔

اِس لئے میرے دوستو! آج سے کوشش کرو کہ خود بھی سو مرتبہ درود پڑھو اچھا اُس میں ایک فائدہ یہ بھی ہوگا کہ یہ ٹی وی کا چکر بھی ختم ہو جائے گا، اور پھر درود شریف کی برکت سے وہ نماز بھی پڑھیں گے۔

اللہ تعالیٰ مجھے، آپ کو اور سب کو درود وسلام پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

مکتبہ دارالرضا

قرآن پاک ترجمہ، تفاسیر، کُتب احادیث
عطریات، ٹوپی، تسبیح، عمامہ چادر
مسواک وغیرہ

روحانی عملیات سے متعلقہ تمام اشیاء دستیاب ہیں

DAR-UL-RAZA

عالمی روحانی مرکز دارالرضا

بستی شہنی والی وارڈ نمبر 7 پرانا چنیوٹ روڈ نزد کھجّی گراؤنڈ جھنگ شہر

پروپرائیٹر حافظ محمد عثمان عطاری 0300-6504263 0310-7911391